نانا تمہاری زینبِ دلگیر[۱] آئی ہے
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد[۲] لائی ہے
نانا ہم اہل بیت مدینے کو آئے ہیں
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد لائے ہیں

اے پیارے نانا جان ہوئے ہم پہ وہ ستم
کرتی ہے عرض آپکو زینب بہ چشمِ[۳] نم
دنیا اندھیری لگتی ہے جب سونچتے ہیں ہم
وہ مشکلیں ہیں یاد پہ گھٹتا ہے میرا دم

نانا ہم اہل بیت مدینے کو آئے ہیں
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد لائے ہیں

نانا مدینے سے ہوئے شبیر جب سوار
وقتِ وداع تھے آپکی تربت پہ اشکبار(٤)
بھائی حسن کی قبر پہ روتے تھے زار زار
اور فاطمہ کی قبر پہ تڑپے تھے بےقرار

نانا ہم اہل بیت مدینے کو آئے ہیں
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد لائے ہیں

نانا اور خیمہ(٥) زن ہوئے جب کربلا میں ہم
نانا ہم مہمانوں پہ تھا ظلم دم(٦) بدم
گھیرا تھا کوفیوں نے ، تھے آمادۂ(٧) ستم
تھی سامنے فرات ، تھے پیاسے سبھی حرم

نانا ہم اہل بیت مدینے کو آئے ہیں
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد لائے ہیں

نانا شہید عون و محمد پسر ہوئے
بھائی حسن کے قتل دو نورِ نظر ہوئے
عباس قتل پیاسے ہی اور نہر پر ہوئے
شبیر اُن کے مرنے سے تھے خم کمر ہوئے

نانا ہم اہل بیت مدینے کو آئے ہیں
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد لائے ہیں

آنکھوں کا نور اکبر مہ رو(۸) حسین کا
سینے پہ برچھی کھاکے وہ تِشنہ(۹) دہن گرا
اے نانا کیا بتاؤں کہ پھٹتا ہے دل مِرا
بیٹے کا لاشہ باپ سے کس طرح سے اُٹھا

نانا ہم اہل بیت مدینے کو آئے ہیں
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد لائے ہیں

نانا بتاؤں کیا تمھیں لاچاریئے حسین
پیاسا صغیر سن میرے بھائی کا نورِ عین
اک گھونٹ پانی مانگتے تھے شاہ[١٠] مشرقین
اے نانا تیر کھاکے ہوا ذبح دل کا چین

نانا ہم اہل بیت مدینے کو آئے ہیں
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد لائے ہیں

نانا حسین آپکے تھے دوش[١١] کہ سوار
زخموں سے چور خوں میں نہائے تھے دل فگار[١٢]
سینے پہ اُنکے بیٹھا لعیں شمر بدشعار[١٣]
سجدے میں تھے حسین لیا ان کا سر اُتار

نانا ہم اہل بیت مدینے کو آئے ہیں
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد لائے ہیں

نانا ہمارے خیمیں جلے ہم ہوئے اسیر
آمادۂ ستم رہا ہم پر ہر ایک شریر (۱۴)
ہم بے سہارا ، اور نہ تھا کوئی دستگیر (۱۵)
ہم لونڈیوں غلاموں سے تھے کمتر و حقیر

نانا ہم اہل بیت مدینے کو آئے ہیں
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد لائے ہیں

طوقِ گراں (۱۶) میں عابدِ بیمار کا گلا
زنجیر دونوں پاؤں میں کانٹوں پہ بھی چلا
نیزوں پہ تھے رؤوسِ (۱۷) شہیدانِ کربلا
آگے سرِ حسین ، سناں پر تھا برملا (۱۸)

نانا ہم اہل بیت مدینے کو آئے ہیں
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد لائے ہیں

بے پردہ نانا ہم چلے سب ازدحام[١٩] میں
اور پہنچے جب یزید کے دربار عام میں
ہم رو رہے تھے پھیلی خوشی تھی تمام میں
نانا پھر قید ہم ہوئے زندانِ[٢٠] شام میں

نانا ہم اہل بیت مدینے کو آئے ہیں
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد لائے ہیں

یوں مہمانی فاطمہ زہرا کے لال کی
امت نے کی حسین کے اہل و عیال کی
عترت کو نانا آپکی بے حد نڈھال[٢١] کی
نوح و بکا سلآم ہے ان خستہ حال کی

نانا ہم اہل بیت مدینے کو آئے ہیں
سن لیجیئے جو ظلم کی فریاد لائے ہیں

١) **دلگير** - اُداس ، غمگين

٢) **فرياد** - شكاية

٣) **بہ چشم نم** - آنسو سي بهري هوي آنكهو

٤) **اشكبار**- آنسو بهاؤنار

٥) **خيمہ زن** - ٹهہروو، قيام كروو

٦) **دم بدم** - باربار، مسلسل

٧) **آماده** - تيار

٨) **مہ رو** - جہ نو چہره چاند ني مثل روشن هوئي

٩) **تِشنہ دهن** - پياسا

١٠) **شاهِ مشرقين** - مشرق انے مغرب نا بادشاه

١١) **دوش** - كاندها

١٢) **دل فگار**- غمگين

١٣) **بدشعار**- جہ ني چال چلن خراب هوئي

١٤) **شرير**- بد ذات

١٥) **دستگير** - مددگار ، هاته پكرنار

١٦) **گراں** - بهاري

١٧) **رؤوس** - ماتهاؤ

١٨) **برملا** - كُهلے عام

١٩) **ازدحام** - هجوم

٢٠) **زندان** - قيد خانہ

٢١) **نڈهال** - كمزور